سیکشن (ب)

سوال نمبر 2:

جز (۱۷):

جواب:

حضرت عیسیٰؑ کی نصیحت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو مندرجہ ذیل نصیحات کیں:

اللہ تعالیٰ کی عبادت

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ ایسا کرنے میں ہی کامیابی ہے۔

(۱)

شرک سے اجتناب:

حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ شرک ایک بہت بڑا گناہ ہے اس سے بچو یہ معاف نہیں ہوگا۔

اطاعت کرو:

حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ تم اس کی اطاعت کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے طرف نازل کیا گیا ایسا کرو گے تو تمہاری اسی میں تمہاری کامیابی ہے۔

اپنے اوپر ظلم نہ کرو:

حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ شرک کر کے اپنے اوپر ظلم نہ کرو یہ ایک عظیم گناہ ہے جو اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں بخشے گا اور اس کا ٹھکانہ صرف جہنم ہے۔

اپنے اوپر تم ظلم نہ کرو۔

(۱۱) جز
جواب:

بِالْعُقُوْدِ — وعدہ، معاہدہ

يَسْـَٔلُوْنَكَ — سوال کرتے ہیں۔

اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ — ناک کے بدلے ناک

اَلسِّنَّ بِالسِّنِّ — دانت کے بدلے دانت

۴

جز : (viii)

جواب:

انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد قرآن مجید میں واضح الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ وہ اس لیے مبعوث کیے گئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے دین کو غالب لائیں۔

اس کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے

ترجمہ:

وہی ہے (اللہ) جس نے ہدایت اور دینِ برحق کے ساتھ نبی کو مبعوث فرمایا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کریں اور بڑے بڑا مانیں مشرک

وضاحت:

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انبیاء کا مقصد اللہ تعالیٰ کے دین کو دنیا میں پھیلا تا کہ تمام برائیاں اور شیطانی کام ختم ہو جائیں اور دنیا کے ہر کونے میں اسلام کا بول بالا ہو۔ ایک اور مقصد لوگوں کو سیدھے راستے پر لانا تھا۔ جو وہ لوگ تھے جو غفلت کی وجہ سے اپنے راستے سے بھٹک گئے انہیں دین کی روشنی میں واپس لانا تھا۔

6

جز (vii):

جواب:

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ:

نساء عربی میں عورتوں کو کہا جاتا ہے۔

اس سورت میں عورتوں کے حقوق

6

تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ اس لیے
اس سورت کو سورۃ النساء
کہتے ہیں۔

وضاحت:

اسلام سے پہلے عورتوں کو
ان کے حقوق ادا نہ کیے جاتے
ان کو حقارت سے دیکھا جاتا تھا۔
بیٹیوں کی پیدائش کو عار سمجھا
جاتا اور انھیں زندہ درگور کر دیا جاتا۔
والد کی وفات کے بعد سوتیلے بیٹے
اپنی سوتیلی ماں سے نکاح کر دیتے
تھے۔

جب سورۃ النساء نازل ہوئی
تو اسلام نے عورتوں کو ان کے
تمام جملہ حقوق دلا دیے۔ نکاح
مقت کو حرام قرار دیا گیا ہے۔
اس کے علاوہ اس سورت میں نمازِ خوف
اور تیمم کا بھی ذکر ہے۔ اس سورت
مبارکہ میں واضح عورتوں کے
حقوق واضح کر دیئے گئے ہیں اور
ان کو پورے طرح ادا کرنے کی
تلقین کی گئی ہے۔

جز (۷)

جواب:

سورۃ المجادلہ میں مجلس کے مندرجہ ذیل آداب تحریر کیے گئے ہیں۔

آداب مجلس

سلام کرنا:

جب بھی کسی مجلس میں جائیں تو سب سے پہلے وہاں بیٹھے لوگوں سے سلام کریں۔ اس سے دلی محبت بڑھتی ہے۔

خاموشی اختیار کرنا:

جب بھی مجلس میں تشریف فرما ہوں تو ہمیشہ خاموشی اختیار کریں۔ شور نہ مچائیں۔

جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں:

مجلس میں جہاں بھی جگہ ملے وہاں آرام

و سکون کے ساتھ بیٹھ جائیں۔

دوسرے لوگوں نہ تکلیف دیں

مجلس میں بیٹھے دوسرے لوگوں کو انکی جگہ سے نہ اُٹھائیں اور انھیں تکلیف نہ دیں۔

سرگوشی نہ کریں:

مجلس میں بیٹھے دو لوگ اپس میں سرگوشیاں نہ کریں۔

حلقے نہ بنائیں:

مجلس میں کھل کر بیٹھنا چاہیے تاکہ ایک ہی مجلس معلوم ہو۔ چھوٹے چھوٹے حلقے نہ بنائیں۔ اس سے دُوری بڑھتی ہے۔

مجلس برخاست ہو تو اُٹھ جاؤ:

جب مجلس برخاست ہونے کا وقت آئے تو وہاں سے چلے جاؤ اور بہت دیر تک وہاں نہ بیٹھے رہو۔

آپؐ سے سرگوشی سے پہلے صدقہ دو:

مجلس کے آداب میں شامل ہے کہ جب مسلمان آپؐ سے سرگوشی کریں تو وہ پہلے صدقہ کریں۔

جز (IX)

جواب:

عدت:

عدت اس مدت کو کہتے ہیں جس کے دوران ایک عورت خواہ وہ بیوہ ہو یا طلاق یافتہ دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔

قرآن مجید میں عورتوں کی عدت کے بارے میں راہنمائی کی ہے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

حاملہ عورت کی عدت:

حاملہ عورت کی عدت اس کے وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے۔
اس کے بعد وہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔

حیض سے نا امید عورت:

ایسی عورت جس کو کسی بیماری کی وجہ سے یا بڑھاپے کی وجہ سے یا کم عمری کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو اور وہ اس سے نا امید ہو تو اُس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔
اس کے بعد وہ نکاح کر سکتی ہے۔

سیکشن (ج)

سوال نمبر ۶:

ترجمہ:
یقیناً جب اللہ تعالیٰ راضی ہوا مومنین سے جب انھوں نے درخت کے نیچے بیعت کی اور اللہ جانتا تھا جو ان کے دلوں میں ہے اور اُس نے اُن پر سکون نازل کیا اور قریبی فتح کا ثواب اپنی طرف سے کیا۔

سوال نمبر ک:

ترجمہ:
اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں کے

ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور
مساکین کے ساتھ اور قریب
کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی
اور پہلو کے ساتھی اور مسافروں کے
ساتھ -